نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کے کاشتکار ہفتے میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور صاف چنائی پر خاص توجہ دیں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور03اکتوبر2022: محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے ماہ اکتوبر کیلئے حکمتِ عملی جاری کردی۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کی فصل اہم مرحلہ میں داخل ہے اور ٹینڈوں کے بننے کا عمل جاری ہے لہٰذا کپاس کے کاشتکار اس مرحلہ پر فصل کو پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں اور آبپاشی کا عمل ہمیشہ واٹر سکاؤٹنگ کے بعد کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ کپاس کی فصل کو آخری پانی موسمی مناسبت سے 15 اکتوبر تک لگائیں۔کپاس کی فصل کو آبپاشی ترجیحاً شام کے وقت کریں۔کپاس کی فصل کو ہفتے میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور اگر کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے زہروں کا سپرے کریں۔اس ضمن میں ترجمان نے یہ بھی ہدایت کی کہ ایک ہی گروپ کی زہروں کا سپرے بار بار نہ کریں کیونکہ اس سے کیڑوں کی متعلقہ زہروں کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔اس کے علاوہ کاشتکار گلابی سنڈی کے حملے سے بچنے کیلئے جنسی پھندوں کا استعمال کریں۔اگر گلابی سنڈی کا حملہ معاشی حد سے تجاوز کرے تو گلابی سنڈی کے حملہ کے معائنہ کیلئے 100 نرم ٹینڈوں کو کاٹ کر ان میں موجود سنڈیوں کی تعداد نوٹ کریں۔بی ٹی اقسام کے لئے 100 نرم ٹینڈوں میں پانچ سنڈیاں، گلابی سنڈی کے حملہ کی معاشی نقصان کی حد ہیں۔گلابی سنڈی کا حملہ معاشی نقصان کی حد پر پہنچنے کی صورت میں ٹرائی ایزوفاس 40ای سی بحساب ایک لیٹر یا ڈیلٹا میتھرین 2.5 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر یا سپائنٹورام 120 ایس سی بحساب 100 سے 120 ملی لیٹر یا بائی فینتھرین 10 فیصد ای سی بحساب 300 ملی لیٹر فی ایکڑ کا سپرے کیا جائے۔سپرے کیلئے 100 لیٹر پانی کا محلول استعمال کیا جائے کپاس کی غلط طریقہ سے چنائی کی وجہ سے کپاس کی کوالٹی اور معیار دونوں متاثر ہوتے ہیں۔اس کے علاوہ سفید مکھی کے تدارک کے لئے کھیت میں پیلے چپکنے والے کارڈ بحساب 8 فی ایکڑ استعمال کریں اور ہر 15 دن کے وقفے سے تبدیل کرلیں۔حیاتیاتی کنٹرول کے لئے کرائیسوپرلا اور ٹرائیکوگراما کارڈ بحساب 20 کارڈ فی ایکڑ لگائیں۔آلودگی سے پاک کپاس کے حصول کے لیے کپاس کی چنائی احتیاط سے کریں کیونکہ آلودگی سے پاک کپاس کے نرخ زیادہ ملتے ہیں۔صاف ستھری اور معیاری کپاس کے حصول کے لیے محکمہ زراعت کی سفارشات اور احتیاطی تدابیر کو مدِ نظر رکھیں۔کپاس کی چنائی ہمیشہ اس وقت کریں جب کپاس سے شبنم کی نمی بالکل ختم ہو جائے۔کاشتکار چنائی اس وقت شروع کریں جب تقریباً50 فیصد سے زیادہ ٹینڈے کھل چکے ہوں۔چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے کے کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کی جائے اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائیں تاکہ نیچے کے کھلے ہوئے ٹینڈے خشک پتوں، چھڑیوں یا کسی دوسری چیز کے گرنے سے محفوظ رہیں۔چنائی کرنے والی خواتین سر پر سفید سوتی کپڑے سے بالوں کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ سر کے بال پھٹی میں شامل ہو کر روئی کی کوالٹی خراب نہ کریں۔چنائی کے وقت ٹینڈے پودوں سے نہیں توڑنے چاہیے بلکہ ان میں سے کپاس چن لی جائے اور ٹینڈوں میں کپاس بالکل نہیں رہنی چاہیے۔کپاس کی چنائی کا درمیانی وقفہ 15 سے 20 دن رکھیں۔چنائی کرتے وقت زمین پر گری ہوئی پھٹی کی پتی وغیرہ اچھی طرح صاف کرلی جائے۔بارشوں اور نقصان دہ کیڑوں سے متاثرہ کپاس اور آخری چنائی کے کچے ٹینڈوں سے حاصل ہونے والی پھٹی کو علیحدہ رکھیں اور اس پھٹی کو علیحدہ ہی فروخت کریں۔گلابی سنڈی سے متاثرہ ٹینڈوں کی کپاس کی چنائی بالکل علیحدہ کی جائے اور اسے علیحدہ ہی رکھا جائے۔کپاس کی چنائی کرنے والی خواتین کو مناسب معاوضہ دیا جائے تاکہ چنائی کرنے والی خواتین اجرت کے حساب سے صفائی ستھرائی کو مدنظر رکھیں۔

-0-0-0-0-